شہادت حضرت مسلم

شبیرؑ کے حبیب ہوں لاکھوں تمھیں سلام ۔ ذیشان اے غریب ہوں لاکھوں تمھیں سلام

بیکس بلا نصیب ہوں لاکھوں تمھیں سلام ۔ اے مسلمؑ غریب ہوں لاکھوں تمھیں سلام

اے ایلچی شاہ ہمارا سلام لو

شیعہ سلام کرتے ہیں آقا سلام لو

www.emarsiya.com

اسلام پر یہ آپ نے احسان کردیا دین خدا پہ جان کو قربان کردیا
اسلام کی حیات کا سامان کردیا اور چھوٹے چھوٹے بچونکو قربان کردیا

تم جانِ دین بن گئے اعلیٰ تمھارا نام
زندہ رہے گا حشر تک آقا تمھارا نام

یثرب سے آئے مکہ میں سلطان دوسرا۔ کوفہ کے شیعہ خوش ہوئے اور خط پہ خط لکھا
بہر ہدایت آیئے فرزند مصطفیٰؐ ہم ساتھ دینگے آپکا یا شاہ دوسرا

مسلمؑ کو بھیجا شہ نے کہ حالات دیکھئے
کامل ہیں لوگ دیں میں تو مجھکو بتایئے

مسلمؑ گئے جو کوفہ میں دیکھا ہیں دوستدار۔ بیعت کیے حسینؑ کی اٹھارہ تھے ہزار
دیدار کو امام کی سب ہی تھے۔ بیقرار مسلمؑ نے لکھا آیئے یا شاہ نامدار

ہیں طاعتیں سمائیں دل غمگسار میں
سب آپکے محب ہیں یہاں انتظار میں

القصہ اپنا مکر دکھایا یزید نے۔ ابن زیاد کو جو تھا بھیجا یزید نے
مسلمؑ کو قتل کر یہ سکھایا یزید نے بیکس پہ کوئی رحم نہ کھایا یزید نے

ابن زیاد کر دیا اعلان مار دو
مسلمؑ کے ناصروں کے سروں کو اتار دو

بیعت کو توڑ توڑ کے غمخوار پھر گئے مسلمؑ غریب ہانی بن عروہ کے گھر گئے
ہانیؑ اسیر ہو گئے آفت میں گھر گئے بس موت ساتھ ساتھ تھی مسلمؑ جدھر گئے
وہ بھوکے پیاسے گلیوں میں نادار پھرتے تھے
بے گھر تھے بے دیار تھے ناچار پھرتے تھے
غش آرہا تھا پھر نظر آیا جو ایک در اس در پہ بیٹھے مسلمؑ بیکس جھکائے سر
نکلی ضعیفہ گھر سے کہا مرد خوش سیر حالات شہر ٹھیک نہیں جاؤ اپنے گھر
فرمایا جس کا گھر نہیں طوعہ وہ کیا کرے
بے گھر ہوں میں مدد میری رب علی کرے
نام اپنا جب سنا کہا تم ہو فلک مقام کیا علم غیب رکھتے ہو میرا لیا جو نام
مسلمؑ یہ بولے آل محمد ہوں لا کلام فرزند ہوں عقیلؑ کا مسلمؑ ہے میرا نام
طوعہ نے اپنے گھر انہیں مہمان کر لیا
اور اپنی عاقبت کا یہ سامان کر لیا
طوعہ کے بیٹے سے پتہ حاکم کو چل گیا لشکر کو اس نے بھیج دیا وا مصیبتا
مسلمؑ نے ایک ایک کو جب قتل کر دیا پھر فوج آئی دوسری اور حملہ ہو گیا
مسلمؑ تمام فوج کو جب کاٹتے گئے
اشرار مکر کر کے گرفتار کر لئے

www.emarsiya.com

زنجیریں پہنے آئے جو حاکم کے سامنے۔ تھرا رہا تھا جسم تھے خوں میں بھرے ہوئے
حاکم نے حکم دے دیا مسلم کا سر کٹے۔ تکبیر کہہ کے شکر الٰہی وہ کرتے تھے

زخموں سے خون بہتا تھا اور پیاس سہتے تھے
ذکر الٰہ کرتے تھے اور حمد کہتے تھے

ظالم نے ہائے بام پہ لایا غریب کو | خنجر تلے لعیں نے بٹھایا غریب کو
غربت میں ہائے ظلم دکھایا غریب کو | خنجر کا وار ہائے لگایا غریب کو

پیاسے گلے پہ خنجر فولاد چل گیا
پیاسے گلے سے خون کا دریا ابل گیا

بے سر ہوا وہ درد کا مارا تڑپ گیا | ظالم نے لاشہ پھینکا وہ لاشہ تڑپ گیا
گر کر زمیں پہ ہائے جنازہ تڑپ گیا | بھر کر لہو میں ہائے وہ لاشہ تڑپ گیا

لاشہ تڑپ رہا تھا زمیں تھرتھراتی تھی
اور آسماں سے رونے کی آواز آتی تھی

حضرت مسلم شہادت

درد جگر کو اہل غم و ہم سے پوچھیئے | اشکوں کا حال دیدہ پرنم سے پوچھیئے
کیا زخم دل ہے صاحب ماتم سے پوچھیئے۔ غربت کا داغ مسلم پرغم سے پوچھیئے

تنہائیاں ہوں خون کا پیاسہ زمانہ ہو
دشمن ہر ایک سمت جو سارا زمانہ ہو

کوفہ میں دشمنوں میں گھرا بے وطن ہے آج۔ نرغہ میں ایلچی امام زمن ہے آج
زخمی ہے اور خون میں ڈوبا بدن ہے آج۔ لٹتا ہوا عقیل کا ہے ہے چمن ہے آج
غش تشنگی سے آتا ہے ایک بے دیار کو
بے درد قتل کرتے ہیں طاعت گذار کو

زخموں سے خون بہتا ہے بیحد ہے اضطراب۔ رک رک کے آ رہی ہے صدا آب آب
پانی کا پیالہ لای ضعیفہ کوئی شتاب۔ پتھر بدن پہ مارے تھے جو خانماں خراب
پانی میں ہائے ہائے وہ سب خون بہہ گیا
پیاسہ غریب پیاسہ تھا پیاسہ ہی رہ گیا

اعدا نے زنجیروں میں تھا جکڑا غریب کو۔ بالائے بام کھینچ کے لایا غریب کو
سر تن سے کاٹا مکر سے مارا غریب کو۔ کوٹھے سے ہائے ہائے گرایا غریب کو
پیاسے کو وقت ذبح نہ پانی دیا گیا
مہماں کا خون تیغ ستم سے بہا دیا

حسرت بنی تھی خاک پہ خستہ بدن کی لاش۔ بے سایہ دھوپ میں تھی غریب الوطن کی لاش
بے غسل و بے کفن رہی مجروح تن کی لاش۔ ڈوبی لہو میں رہ گئی تشنہ دہن کی لاش
کوئی نہ تھا جنازہ اٹھانے کے واسطے
اور قبر بے وطن کی بنانے کے واسطے

کیا بے وطن کی لاش کی توقیر ہوگئی وہ لاش ہائے قیدئی زنجیر ہوگئی
مظلومیٔ وغریبی کی تصویر ہوگئی بیکس کی لاش کوفہ میں تشہیر ہوگئی

اشرار ہائے لاش پہ یہ ظلم ڈھاتے تھے
گلیوں میں کھینچتے ہوئے لاشہ کو جاتے تھے

مدحت کی عرض ہے کہ نبی پرسہ لیجیے مشکل کشا علی ولی پرسہ لیجیے
حسنین آقا بی بی میری پرسہ لیجیے معصوم چودہ آل نبی پرسہ لیجیے

مسلم کا پرسہ لیجیے یا بارہویں امام
پرسہ قبول کی جیے یا بارہویں امام

www.emasya.com